سبق نمبر 2: **کلمہ اور اس کی مختلف اقسام**

کلمہ کی تعریف: ہر وہ لفظ، جو اپنے معنیٰ رکھتا ہو، اُسے کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے ''رَجُلٌ، طِفْلٌ'' وغیرہ۔

کلمے کی مختلف اعتبارات سے تقسیم: کلمے کی مختلف اعتبارات سے بنیادی طور پر تین قسمیں کی جاتی ہیں۔

الف: سہ اقسام (تین قسمیں)

ب: شش اقسام (چھ قسمیں)

ج: ہفت اقسام (سات قسمیں)

د: معرب و مبنی

ھ: دوازدہ اقسام

1۔ **سہ اقسام**: یہ تقسیم اس جہت سے کی جاتی ہے کہ کلمہ، اپنے معنیٰ ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج ہے یا نہیں۔ اس اعتبار سے کلمے کی تین قسمیں بنتی ہیں۔ (i)..اسم..(ii)..فعل..(iii)..حرف..

(i) **اسم کی تعریف**: اسم اس کلمے کو کہتے ہیں، جو اپنے معنیٰ پر دلالت کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور نہ ہی اس کا معنیٰ، کسی زمانے سے ملا ہوا ہو۔ جیسے مَنْصُوْرٌ، اَسَدٌ وغیرہ

(ii) **فعل کی تعریف**: فعل وہ کلمہ، جو اپنے معنیٰ کو ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج تو نہ ہو، مگر اس کا معنیٰ، کسی زمانے سے ملا ہوا ہو۔ جیسے نَصَرَ (یعنی مدد کی اس ایک مرد نے)، یَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا وہ ایک مرد)، وغیرہ

(iii) **حرف کی تعریف**: جب کلمہ، اپنے معنیٰ کو ظاہر کرنے کے لیے دوسرے کا محتاج اور اس کے اپنے معنیٰ میں زمانہ بھی نہ ہو، تو ایسے کلمے کا حرف کہتے ہیں۔ جیسے لفظِ مِنْ (سے) اور اِلیٰ (تک)

سوالات

سوال نمبر1: کلمہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر2: کلمے کی تعریف میں "بامعنی لفظ" ہونے کی قید کیوں لگائی گئی؟

سوال نمبر3: کلمے کی بنیادی اقسام کتنی اور کون سی ہیں؟

سوال نمبر4: اپنے معنی کو ظاہر کرنے میں دوسرے کا محتاج ہونے، نہ ہونے کے اعتبار سے کلمے کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

سوال نمبر5: اپنے معنی کو ظاہر کرنے میں دوسرے کا محتاج ہونے، نہ ہونے کے اعتبار کلمے کی جو اقسام ہیں، ان کی تعریفات ایک ایک مثال کے ساتھ بتائیں؟